حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کا شعبۂ خواتین
مہم کا اعلان کرتا ہے

"25 سال بعد : سربرنیتزا سے اسباق"

11 جولائی1995 کو سربی افواج بوسنیا کے مسلم محصور علاقے سربرنیتزا پر حملہ آور ہوئیں، جہاں ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں نے شمال مشرقی بوسنیا میں سربی افواج کے جارحانہ حملے سے پناہ لی ہوئی تھی۔ اقوامِ متحدہ نے اُس شہر کو "محفوظ علاقہ" نامزد کیا ہوا تھا اور اُس علاقے میں اپنی امان کی فراہمی کا حتمی بیان دیا ہوا تھا۔ سربرنیتزا کے قبضے سے قبل، 8000 مسلمان مردوں اور لڑکوں کو سربیوں سے نہایت سردمہری سے قتل کر دیا۔ یہ خون ریزی دوسری جنگِ عظیم کے بعد یورپی سرزمین پر سب سے بڑا سانحہ قرار دی گئی۔ اس قتلِ عام کے ساتھ ساتھ، 25 سے 30 ہزار مسلم خواتین، بچوں اور بوڑھوں کو شہر سے خارج کر دیا گیا، جو کہ جمہوری سربیا کے سرحدی علاقوں سے مسلمانوں کی نسل کُشائی کرنے کے سلسلے میں سربیوں کی ظالمانہ مہم کا حصہ تھی۔

سربرنیتزا کے مسلمانوں سے اقوام متحدۃ کے تحفظ کے وعدے پورے نہ کئے گئے۔ مسلمانوں سے قول کیا گیا تھا کہ مغربی ممالک بذریعۂ نیٹو سربیوں کے دھاوے کو روکیں گے، لیکن وہ تدابیر وقوع پذیر نہ ہوئیں۔

سربرنیتزا کا قتلِ عام اُن مظالم کی فہرست میں سے فقط ایک ہے جو سربی افواج نے جنگِ بوسنیا میں مسلمانوں پر ڈھائے، جبکہ عالمی حکومتیں (مسلم و غیر مسلم) محض دیکھتی رہیں۔ 1992 تا 1995 اس 3 سالہ جنگ میں سینکڑوں شہروں اور دیہاتوں میں مسلمانوں کی نسل کشائی کی گئ کیونکہ بوسنیا کی سربی جماعتوں اور جمہوری سربیا کے سلوبودان میلوسویچ (Slobodan Milosevic) کو ریاستِ سربیا (Greater Serbia) کا وہ قوم پرست تصوّر مطلوب تھا جس میں(River Drina)دریائے ڈرینا کے ساتھ ساتھ ایک خالص سربی علاقے کو وجود میں لانا تھا۔ ایک لاکھ لوگوں کا قتل کیا گیا، 22 لاکھ لوگ بے گھر ہوئے، اور 50 ہزار مسلم خواتین اور بچیاں سربی افواج کے ہاتھوں عصمت دری کا نشانہ بنیں، جن میں سے بے شمار نے اِس گھناؤنے جرم کے نتیجے میں بچے جنے۔ اس کے علاوہ سربی حراستی کیمپوں میں ہزاروں بوسنی مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا، جہاں اُن کی فاقہ کشی کی گئ، اُن پر تشدد کی گیا اور اُنہیں ہلاک کر دیا گیا۔

سربرنیتزا کے قتلِ عام کے بعد، دنیا نے "پھر کبھی نہیں" کا عہد کیا اور یہ قصد کیا کہ جدید تاریخ کے اِس تاریک دھبّے سے سبق حاصل کئے جائیں گے۔ لیکن، آج ہم دنیا بھر کے مسلمان علاقوں کے خلاف جنگِ بوسنیا اور سربرنیتزا کی خون ریزی و جرائم کو پھر سے دُہراتا پاتے ہیں – جس میں شام، میانمار، کشمیر، فلسطین، یمن، مشرقی ترکستان اور بھارت کے علاقے شامل ہیں، جبکہ دنیا کی ریاستیں پھر سے تماشا دیکھ رہی ہیں۔ رسولِ اکرم ﷺ سے فرمایا ہے: **لاَ يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ** یعنی "مومن ایک بِل (سوراخ) سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا"۔

سَو اس انسانی اَلمیے سے کون سے حقیقی اسباق اخذ کیے جانے چاہئیں؟ کس طرح ماضی کے ان ظالمانہ واقعات کی یاد سے ہمارے مستقبل کو نئ شکل دی جا سکتی ہے، تا کہ بطورِ مسلم ہم عدل و امان کے حصول میں کامیاب ہو جائیں؟ ہم کس طرح اُن نسل کشائی کی داستانوں کا خاتمہ کریں جو امّت کو درپیش ہیں، تا کہ تاریخ اپنے آپ کو پھر سے نا دُہرائے؟

هم اِس مہم میں ان مسائل پر روشنی ڈالیں گے
مہم میں حصہ لینے کے لئے یہاں رجوع کریں:

http://www.hizb-ut-tahrir.info/en/index.php/hizbuttahrir/199097.html

Hizb ut Tahrir
Central Media Office
Women's Section

WOMENANDSHARIA
WOMENFORKHILAFA
WOMENSHARIAH3
#SREBRENICA25YEARSON